سپریم کورٹ رپورٹس (1996) .SUPP 9 ایس سی آر

کمشنر آف پولیس ، بمبئی اور دیگر

بنام

بھگوان وی ۔ لہانے

26 نومبر 1996

[کے ۔ راماسوامی اور جی ۔ ٹی ۔ ناناوتی، جسٹس صاحبان]

مہاراشٹر سرکاری ملازمت (ملازمت کی عمومی شرائط) رولز، :1981 قاعدہ 36۔

ملازمت قانون۔ تاریخ پیدائش۔ اصلاح۔ سب انسپکٹر کے طور پر مقرر کردہ مدعا علیہ کے بارے میں ہدایات۔ ملازمت میں داخلے کے وقت درج سیکنڈری اسکول چھوڑنے کی سند۔ اس کی بنیاد پر درج تاریخ پیدائش۔ تاریخ پیدائش کی اصلاح کے لئے نمائندگی۔ مسترد۔ ٹریبونل کے سامنے درخواست۔ ٹریبونل نے مدعا علیہ کا مقدمہ قبول کیا اور تاریخ پیدائش کی اصلاح کی ہدایت کی۔ اپیل۔ منعقد، مدعا علیہ کو یہ ثابت کرنے کے لئے قابل اعتماد مواد پیش کرنا چاہئے تھا کہ اسکول چھوڑنے کے سند میں درج تاریخ پیدائش غلط تھی۔ ایسا کوئی مواد اشارے کے ذریعہ پیش نہیں کیا گیا تھا۔ کیونکہ ملازم یہ ظاہر کرنے میں ناکام رہا کہ داخلہ کسی دوسرے شخص کی طرف سے دیکھ بھال کی کمی کی وجہ سے کیا گیا تھا یا یہ ایک واضح محرر کی غلطی تھی، ٹریبونل کو اپیل کنندہ کو اس کو درست کرنے کی ہدایت نہیں کرنی چاہئے تھی۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 15432 آف 1996۔

1991 کے او اے نمبر 1511 میں مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی کے 6.10.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے جی۔ بی سیٹھی اور ڈی۔ ایم۔ نارگولکر۔

مدعاعلیہ کے لئے اے۔ ایم۔ کھانولکر۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

تاخیر سے معذرت۔

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہر وکلاء کی بات سنی ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے حکم سے پیدا ہوئی ہے، جو 6 اکتوبر، 1992 کو 1991 کے او۔ اے۔ نمبر 1511 میں دیا گیا تھا۔ جواب دہندہ کو سب انسپکٹر کے طور پر منتخب کیا گیا اور 15 جولائی 1974 کو تربیت کے لئے بھیجا گیا۔ اس کی کامیابی کے ساتھ تکمیل کے بعد، وہ مقرر ہوئے اور یکم جولائی 1976 کو سروس میں داخل ہوئے۔ مہاراشٹر سرکاری ملازمت (ملازمت کی عمومی شرائط) رولز، 1981 کے قاعدہ 36 کے مطابق (مختصر یہ کہ 'رولز') جس نے پہلے کے احکامات کو منسوخ کر دیا تھا اور 15.8.1981 کو نافذ کیا گیا تھا، اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ ایک بار سروس بک میں عمر یا تاریخ پیدائش کا اندراج ہو جانے کے بعد، اسے اس وقت تک تبدیل نہیں کیا جائے گا جب تک کہ یہ ظاہر نہ ہو کہ داخلہ کسی دوسرے شخص کی دیکھ بھال کی کمی کی وجہ سے تھا۔ زیر بحث فرد سے زیادہ پایا کہ یہ ایک واضح محرر کی غلطی ہے۔ اس سلسلے میں ہدایات جاری کی گئی ہیں جن میں درج ذیل ہیں:

ہدایت :(1)عام طور پر سرکاری ملازم کی ملازمت بک یا ملازمت رول میں درج تاریخ پیدائش کے بارے میں اندراج میں تبدیلی کے لئے کسی درخواست کو سرکاری ملازمت میں داخلے کی تاریخ سے شروع ہونے والے پانچ سال کی مدت کے بعد قبول نہیں کیا جانا چاہئے۔

(2)مندرجہ بالا (1) کے تابع، سرکاری ملازم کی صحیح تاریخ پیدائش کا تعین کیا جا سکتا ہے، اگر وہ مندرجہ ذیل شرائط میں سے کسی میں عمر کا ثبوت پیش کرتا ہے :

(الف) اس کا اپنا بیان یا والدین، سرپرست، دوست یا رشتہ داروں کا بیان؛

(ب) اسکول چھوڑنے کی سند، سیکنڈری اسکول سند امتحان/ دسویں جماعت کی سند یا یونیورسٹی کی سند؛

(ج) پیدائش یا بپتیسمل کے اندراج سے اقتباس؛

(د) زائچہ۔

(ج) خاندانی ریکارڈ یا بینک کھاتے میں اندراج۔

مدعا علیہ نے 1982 میں اس بنیاد پر اپنی تاریخ پیدائش کی اصلاح کے لئے درخواست دی کہ اس کی صحیح تاریخ پیدائش 6 جون 1951 تھی اور اسے ملازمت حاضری میں غلط طور پر 12 نومبر 1948 درج کیا گیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ نمائندگی کو 1983 میں مسترد کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے تاریخ پیدائش کی درستگی کے لئے 1991 میں او اے دائر کیا۔ ٹریبونل نے مدعا علیہ کے کیس کو قبول کرتے ہوئے اپنے حکم میں اپیل کنندہ کو تاریخ پیدائش درست کرنے کی ہدایت دی ہے۔ لہٰذا یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ مدعاعلیہ نے سیکنڈری اسکول چھوڑنے کی سند پیش کی تھی جس میں اس کی تاریخ پیدائش 12 نومبر 1948 درج ہے۔ ہدایات میں سے ایک سے پتہ چلتا ہے کہ ملازمت میں داخلے کی تاریخ پر اس کا اپنا یا والدین، سرپرست، دوست یا رشتہ دار کا بیان اور ہائی اسکول لیونگ سند، سیکنڈری اسکول سند امتحان، دسویں جماعت کی سند یا یونیورسٹی سند، اس مقصد کے لئے متعلقہ دستاویز ہے۔ مدعاعلیہ نے سروس میں داخلے کے وقت سیکنڈری اسکول چھوڑنے کا سند داخل کیا تھا جس کی بنیاد پر سروس رجسٹر میں اس کی تاریخ پیدائش 12 نومبر 1948 درج تھی۔ مدعاعلیہ کو یہ ثابت کرنے کے لئے قابل اعتماد مواد پیش کرنا چاہئے تھا کہ اسکول چھوڑنے کے سند میں درج تاریخ پیدائش غلط تھی۔ اس کے ذریعہ ایسا کوئی مواد تیار نہیں کیا گیا تھا۔ ان کی جانب سے پیش کردہ پیدائشی رجسٹر کا اقتباس اور ان کی نمائندگی ان کی جانب سے پہلے پیش کیے گئے اسکول چھوڑنے کے سند سے مطابقت نہ رکھنے کی وجہ سے انہیں مجاز اتھارٹی کے اطمینان کو ثابت کرنا چاہیے تھا کہ انہیں پیدائش سے پہلے یا اس کے فوراً بعد ایک نام دیا گیا تھا اور ان کا نام ان کی پیدائش کے اندراج کے وقت برتھ رجسٹر میں درج کیا گیا تھا۔ عام طور پر، پیدائش سے پہلے کسی بچے کو کوئی نام نہیں دیا جاتا ہے اور پیدائش کے رجسٹر میں صرف جنس، یعنی مرد یا عورت کا ذکر کیا جائے گا، نام رکھنے کی تقریب کے بعد، نام دیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ بات انتہائی مشکوک ہے کہ مدعاعلیہ کے والدین جو گاؤں والے اور ناخواندہ تھے، انہوں نے اپیل کنندہ کا نام اس کی پیدائش سے پہلے یا اس کے دن لیا تھا۔ مدعاعلیہ کی جانب سے اب دی گئی وضاحت کہ ان کے بڑے بھائی، جن کا نام بھگوان تھا، 12.11.1949 کو پیدا ہوئے تھے اور 26.11.1949 کو فوت ہوئے تھے اور اس لیے ان کی تاریخ پیدائش 12.11.1948 نہیں ہوسکتی۔ ان کی مزید وضاحت کہ جیسے ہی ان کے بڑے بھائی کا انتقال ہوا، ان کے والدین نے انہیں اسی نام سے پکارنے کے بارے میں سوچا، یہ بھی قابل اعتماد نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، اگر ایسا ہوتا، تو اس کے والدین اسکول انتظامیہ کو اس کی تاریخ پیدائش دینے میں غلطی نہیں کرتے، حالانکہ وہ ناخواندہ تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس نے پیدائش کے رجسٹر میں اندراج کو درست کیا، پھر اس کی ایک کاپی حاصل کی اور اسے اتھارٹی کے سامنے پیش کیا۔ ایک بار جب یہ مشکوک پایا گیا، تو حکام نے سروس بک میں ان کی تاریخ پیدائش کو درست نہیں کیا۔ ظاہر ہے کہ اسکول چھوڑنے کا سند مدعاعلیہ کی طرف سے پیش کیا گیا تھا اور سروس بک میں اندراج اس میں

درج تاریخ پیدائش کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ چونکہ وہ یہ ظاہر کرنے میں ناکام رہے کہ مذکورہ داخلہ کسی دوسرے شخص کی طرف سے دیکھ بھال کی کمی کی وجہ سے کیا گیا تھا یا یہ ایک واضح محرری غلطی تھی، لہذا ٹریبونل کو اپیل کنندہ کو اس کو درست کرنے کی ہدایت نہیں کرنی چاہیئے تھی۔

اس کے مطابق اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔ او۔ اے۔ کو حالات کے پیش نظر خارج کر دیا جاتا ہے، بنا کسی لاگت کے۔

ٹی این اے

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24